کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

جلد 1

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

اول جلد

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف
امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری
متوفی ۲۵۶ھ
ستر اللہ سترہ و جعل الجنۃ مثواہ

مترجم
علامہ ابوالتراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اوّل

بار اول .... نومبر 2016
پرنٹرز .... آر۔آر پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مَعْنٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ، فَقَالَ: خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاطْرَحُوهُ قَالَ مَعْنٌ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، مَا لاَ أُحْصِيهِ يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ

237 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا، إِذْ طُعِنَتْ، تَفَجَّرُ دَمًا، اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ

68-بَابُ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

238 - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الأَعْرَجَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ

239 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لاَ يَجْرِي، ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ

69-بَابُ إِذَا أُلْقِيَ عَلَى ظَهْرِ الْمُصَلِّي

اللہ بن عبداللہ بن عُتبہ بن مسعود حضرت ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے چوہے کے بارے میں پوچھا گیا کہ اگر وہ گھی میں گر جائے۔ فرمایا کہ اُس جگہ سے اور اُس کے اطراف سے پھینک دو۔ معن، امام مالک، (زہری) متعدد مرتبہ، حضرا ابنِ عباس نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جو زخم راہِ خدا میں لگے وہ قیامت میں اُسی طرح ہوگا جیسے آج ہی زخم لگا ہو اور خون کے رنگ کا خون بہہ رہا ہوگا، مشک کی طرح خوشبودار۔

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبدالرحمن بن ہرمزالاعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا: ہم ہی سب میں آخری اور سب سے پہلے ہیں۔

نیز اپنی دوسری اسناد کے ساتھ فرمایا: تم میں سے کوئی ٹھہرے پانی میں پیشاب نہ کرے، جو بہتا نہ ہو کہ پھر اُسی سے غسل کرے۔

اگر نمازی کی پیٹھ پر نجاست کو مردار

-237 انظر الحدیث:5533,2803

-238 انظر الحدیث:7495,7036,6887,6624,3486,2956,896,876

قَذَرٌ أَوْ جِيفَةٌ، لَمْ تَفْسُدْ عَلَيْهِ صَلَاتُهُ

ڈال دیا جائے تو نماز فاسد نہ ہوگی

وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا، وَهُوَ يُصَلِّي، وَضَعَهُ وَمَضَى فِي صَلَاتِهِ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيِّبِ وَالشَّعْبِيُّ: إِذَا صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ أَوْ جَنَابَةٌ، أَوْ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، أَوْ تَيَمَّمَ صَلَّى، ثُمَّ أَدْرَكَ الْمَاءَ فِي وَقْتِهِ لَا يُعِيدُ

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نماز پڑھتے ہوئے اپنے کپڑے پر خون دیکھتے تو اُسے اتار پھینکتے اور نماز پڑھتے رہتے۔ ابن مسیب اور شعبی نے کہا کہ جب کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اُس کے کپڑے میں خون یا جنابت لگی ہوئی ہو یا قبلہ کی طرف رُخ نہ ہو یا تیمم کر کے نماز پڑھ رہا ہو اور وقت کے اندر پانی مِل جائے تو اعادہ نہ کرے۔

240 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ قَالَ: ح

عبدان، ان کے والدِ ماجد، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے۔

240م - وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ، وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابٌ لَهُ جُلُوسٌ، إِذْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَيُّكُمْ يَجِيءُ بِسَلَى جَزُورِ بَنِي فُلَانٍ، فَيَضَعُهُ عَلَى ظَهْرِ مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ؟ فَانْبَعَثَ أَشْقَى الْقَوْمِ فَجَاءَ بِهِ، فَنَظَرَ حَتَّى سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَضَعَهُ عَلَى ظَهْرِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، وَأَنَا أَنْظُرُ لَا أُغْنِي شَيْئًا، لَوْ كَانَ لِي مَنَعَةٌ، قَالَ: فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ وَيُحِيلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، حَتَّى

احمد بن عثمان، شُریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، ان کے والد ماجد، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ بیت اللہ کے قریب نماز ادا فرمارہے تھے جب کہ ابوجہل اور اُس کے ساتھی بیٹھے ہوئے تھے۔ تو اُن میں سے ایک نے دوسرے سے کہا تم میں سے ایسا کون ہے جو فلاں قبیلے سے اُونٹ کی اوجھڑی لا کر محمد کی پیٹھ پر رکھ دے جب کہ وہ سجدے میں ہو۔ قوم کا ایک بڑا شقی اُٹھا اور جا کر لے آیا۔ انتظار کیا، حتیٰ کہ جب نبی کریم ﷺ سجدے میں تشریف لے گئے تو اس نے مبارک کندھوں کے درمیان پیٹھ اقدس پر رکھ دی۔ میں لا چاری سے دیکھ رہا تھا۔ کاش! میرے ساتھ کوئی ہوتا۔ وہ ہنستے ہوئے ایک دوسرے پر گرنے لگے اور رسول

240م۔ اطراف الحدیث: 520، 2934، 3185، 3854، 3960، صحیح مسلم: 4625، 4626، 4627، 4628، سنن نسائی: 306

جَاءَتْهُ فَاطِمَةُ، فَطَرَحَتْ عَنْ ظَهْرِهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ . ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، فَشَقَّ عَلَيْهِمْ إِذْ دَعَا عَلَيْهِمْ، قَالَ: وَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الدَّعْوَةَ فِي ذَلِكَ البَلَدِ مُسْتَجَابَةٌ، ثُمَّ سَمَّى: اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ، وَعَلَيْكَ بِعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَالوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ - وَعَدَّ السَّابِعَ فَلَمْ يَحْفَظْ -. قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ عَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْعَى، فِي القَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ

اللہ ﷺ سجدے میں رہے اور سر مبارک نہ اُٹھایا۔ حتیٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لے آئیں اور اُسے آپ کی پیٹھ سے دور کیا تو سر اُٹھایا۔ پھر تین دفعہ فرمایا: اے اللہ قریش کو سنبھال۔ اُن پر آپ ﷺ کا یہ دعا کرنا شاق گزرا کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ اس شہر میں دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر نام لیے: اے اللہ! ابوجہل کو سنبھال نیز عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، اُمیہ بن خلف، اور عقبہ بن ابومعیط کو سات کی تعداد گنی مگر مجھے ساتواں یاد نہیں۔ قسم اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جن کے رسول اللہ ﷺ نے نام لیے وہ بدر کے گڑھے میں پھینکے ہوئے تھے۔

70 - بَابُ البُزَاقِ وَالمُخَاطِ وَنَحْوِهِ فِي الثَّوْبِ

تھوک اور رینٹ وغیرہ کو کپڑے میں لینا

قَالَ عُرْوَةُ، عَنِ المِسْوَرِ، وَمَرْوَانَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ حُدَيْبِيَةَ فَذَكَرَ الحَدِيثَ: وَمَا تَنَخَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً، إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ

عروہ، مسور اور مروان سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حدیبیہ سے تشریف آواری ہوئی۔ حدیث بیان کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے جب بھی مبارک تھوک پھینکا تو وہ اُن میں سے کسی آدمی کی ہتھیلی پر گرتا، جسے وہ اپنے منہ اور جسم پر مل لیتا۔

241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبِهِ

حُمید سے مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے اپنے کپڑے میں تھوکا۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: طَوَّلَهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امام بخاری فرماتے ہیں: ابن ابومریم نے طویل حدیث بیان کی اور فرمایا: مجھے یحییٰ بن ایوب از حمید نے خبر دی، فرمایا: میں نے حضرت انس از نبی ﷺ سنا۔

71 - بَابُ لاَ يَجُوزُ الوُضُوءُ بِالنَّبِيذِ، وَلاَ المُسْكِرِ

نبیذ اور نشہ لانے والی چیز سے وضو جائز نہیں